## سوال

وترکی قضاء

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں سوجاؤں اور رات کو نماز وتر ادا نہ کرسکوں تو کیا اس کی قضاء دوں اور کس وقت دوں؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ اس کی قضاء ضحیٰ کے وقت سورج بلند ہونے کے بعد اور استواء سے پہلے جفت تعداد میں نہ کہ طاق تعداد میں دی جائے اگر آپ کی عادت رات کو تین وتر پڑھنے کی ہے۔ اور آپ سوگئے یا بھول گئے تو دن کو پھر تین کی بجائے دو دو کرکے چار رکعتیں پڑھی جائیں اور اگر آپ کی عادت رات کو پانچ رکعات وتر پڑھنے کی ہے۔ اور آپ سوگئے یا آپ بھول گئے تو پھر دن کو پانچ کی بجائے دو دو کرکے چھ رکعات پڑھی جائیں۔ اور اگر آپ کا معمول اس سے زیادہ رکعات پڑھنے کا ہے تو ان کے بارے میں بھی اسی طرح کا حکم ہوگا۔ کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ:

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا شغل عن صلاته بالليل بنوم اومرض صلى من النهار اثنتى عشرة ركعة (مسلم حديث ٧٤٦)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند یا مرض کی وجہ سے رات کو نماز نہ پڑھ سکتے تو آپ دن کو بارہ رکعت پڑھتے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وتر کی نماز چونکہ اکثر وبیشتر گیارہ رکعت ہوتی تھی۔ اس لئے آپ قضاء کے طور پر بارہ رکعت ادا فرماتے اور سنت یہ ہے کہ انہیں دو دو رکعات پڑھا جائے جیسا کہ اس حدیث شریف سے ثابت ہے نیز آپ کا ارشاد ہے:

صلاة الليل والنهار مثنى مثنى (سنن ابي داود)

"دن اور رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔"

اس حدیث کو امام احمد اور اہل سنن نے باسناد صحیح روایت یا ہے۔ اصل میں یہ حدیث صحیحین میں بروایت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ موجود ہے۔ لیکن اس میں دن کا زکر نہیں ہے۔ لیکن امام احمد اور اہل سنن کی روایتوں میں "دن" کا لفظ بھی ثابت ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

## ج1ص449

محدث فتویٰ